© rasailojaraid.com

خدا کو کیا جواب دینگے اگر یہ لوگ ہماری اس تحریر کو غور سے دیکھینگے تو اونکو یقین ہو جائیگا کہ کس اندھیری سمت پڑے ہوئے ہیں کہ نقد چھوڑ کر اُدھار کے پیچھے مرزا صاحب نے اُن کو ڈال رکھا ہے ؛

اگر مرزائی یہ کہیں کہ ہم نے جو تحقیق کرنا تھا کر لیا اب ہمیں ضرورت مزید تحقیق کی نہیں تو یہ اونکا خیال خود اُن کے دعوے کے خلاف ہے کیونکہ زبانی اور تحریری اُن کا دعوی یہ ہے اگر مرزا صاحب پہلے مر گئے تو ہم توبہ کر جائینگے - جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ابھی اُن کی خیال میں مزید تحقیق باقی ہے - مگر وہ یہ نہیں سوچتے کہ اس تحقیق تک پہنچنے کیلئے اونکی اپنی زندگی کی کیا ضمانت ہے - کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ ؎

کسی کا کندہ نگینہ پہ نام ہوتا ہے	کسی کی عمر کا لبریز جام ہوتا ہے
عجب سرا ہے یہ دنیا کہ جس میں شام و سحر	کسی کا کوچ کسی کا مقام ہوتا ہے

گلدستۂ اخبار

افسوس مرزا صاحب قادیانی کو آجکل الہامات کی بندش ہے کئی ہفتوں سے کوئی الہام سننے میں نہیں آیا ؛

مرزا صاحب کے حرم محترم معہ بچوں کے بوجہ علالت تبدیل آب و ہوا کیلئے لاہور گئی ہیں (افسوس مرزا صاحب کی جدائی کے علاوہ دارالامان قادیان کا چھوڑنا کیونکر گوارا ہوا ؟)

مدت ہوئی مرزا صاحب نے الہام شائع کیا تھا کہ بنگالیوں کی دلجوئی کیجائیگی (کیا اچھی دلجوئی ہوئی کہ اب اُن کے سرغنوں پر فوجداری مقدمات قائم ہو رہے ہیں)

مرزا صاحب کے خلیفہ ارشد حکیم امت مولوی نورالدین لکھتے ہیں کہ صوفیا وجودیہ ہر ذرہ کو خدا جانتے ہیں (بدر ۱۱ جولائی صد کالم ۲) حالانکہ وجودیہ کا یہ مذہب نہیں + بلکہ وہ خدا تو اُس ذات پاک کو کہتے ہیں جو مولانا روم مرحوم نے کہا ہے ؎

اے بروں از وہم و قال و قیل من
خاک بر فرق من و تمثیل من

(کیا کوئی وجودی اسکا مفصل جواب دیگا ؟)

مرزا صاحب نے اپنی بہشتی مقبرہ کیلئے جو اپنی امت کو حکم دیا ہے کہ اپنی اپنی جائداد میں سے کچھ حصہ کی وصیت کریں اس پر وصیتیں بکثرت

© rasailojaraid.com